مصنوعی ذریعہ تولید کے احکام

<"xml encoding="UTF-8?>

مصنوعی ذریعہ تولید کے احکام

مسئلہ ۲۸۹۸ اجنبی مرد کا نطفہ عورت کے رحم میں داخل کرنا جائز نہیں ہے چاہے یہ عمل اجنبی شخص انجام دے یا شوہر اور مذکورہ فرض میں یہ عمل اگرچہ حرام ہے مگر زنا نہیں ہے اور جس عورت کے رحم میں نطفہ داخل کیا گیا ہو اگروہ بچہ جنے تو بچہ صاحبِ نطفہ کا ہے اور اس پر اولاد کے تمام احکام جاری ہوں گے اور جس عورت نے نطفہ منتقل ہونے کی وجہ سے بچہ جنا ہے وہ اس کی ماں ہے اور اس پر اولاد کے احکام جاری ہوں گے۔

مسئلہ ۲۸۹۹ مرد کا نطفہ لے کر بچہ پیدا کرنے کی خاطر مصنوعی رحم میں اس کی پرورش کرنا جائز ہے مگر یہ کہ یہ کام کسی حرام کام کے ارتکاب پر موقوف ہو تو پھر یہ کام حرام ہے ۔ جب اس طریقے سے بچہ پیدا ہو تو اگر اس میں عورت کا مادّہ تولید شامل نہ ہو تو یہ بچہ صاحبِ نطفہ کا ہے اور دونوں پر باپ بیٹے کے احکام جاری ہوں گے لیکن اس کی ماں کوئی نہ ہوگی اور جب عورت کا مادّہ تولید بھی شامل ہو تو یہ عورت بھی اس بچہ کی ماں ہوگی۔

مسئلہ ۲۹۰۰ اگر شوہر مصنوعی طریقے سے اپنی بیوی کے رحم میں اپنی منی داخل کرے تو ایسا کرنا جائز ہے اور اگر شوہر کے علاوہ کوئی اور یہ کام کرے تو اگر اس کام کو انجام دینا حرام کام کے ارتکاب پر موقوف ہو تو یہ حرام ہے اور جو بچہ اس مصنوعی ذریعہ تولید سے پیدا ہو اس پر اولاد کے احکام مترتب ہوں گے۔